خطوط و تبصرہ

مکاتیب و مراسلات

❶ بخدمت جناب محترم ڈاکٹر حافظ حسن مدنی صاحب　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

''اُمتِ مسلمہ میں شرک کا وجود'' سے قبل آپ نے جو چند سطور لکھی ہیں، وہ بڑی اہم ہیں شرک کی مذمت کرنے والی بعض جماعتیں اور بعض افراد خود شرک میں مبتلا ہیں۔ آج حج یا عمرہ کے بارے میں یہ فقرہ زبان زدعام ہے: ''ابھی بلاوا نہیں آیا''، ''بلاوے کا انتظار ہے''، ''بلاوا آئے گا تو حاضری ہوگی'' وغیرہ۔ بلاوے سے مراد رسولِ اکرم ﷺ کی طرف سے بلاوا ہے۔ بظاہر یہ بے ضرر سا فقرہ ایسے ایسے پڑھے لکھے دین دار حضرات لکھتے یا ادا کرتے ہیں، جس کے بارے میں آدمی تصور نہیں کرسکتا کہ یہ بھی شرکیہ عقائد رکھتے ہیں۔

محترم ابوعبداللہ طارق سے گزارش ہے کہ اس مسئلہ سے بھی عقیدہ کی اصلاح کے لیے ضرور مضمون لکھیں، اس کی سخت ضرورت ہے۔

''پاکستان میں طبع ہونے والی لغات قرآنی'' پر اکتوبر کے شمارہ میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں ڈاکٹر قاری محمد طاہر صاحب نے قرآنی لغات پر روشنی ڈالی ہے۔ ''مرأۃ القرآن'' محترم دادا جان مولانا محمود الٰہیؒ کے بھائی حافظ عبدالحیؒ کی بہت ہی مفید لغت ہے جو مکتبۃ السلام، وسن پورہ لاہور نے شائع کی ہے اسی طرح آسان لغات قرآن۔ مولانا سید شہید الدین بنارسیؒ کی بڑی عام فہم اور مفید لغت ہے جسے حدیث پبلی کیشنز لاہور نے شائع کیا ہے۔ لگتا ہے محترم ڈاکٹر صاحب کی نظر سے یہ دونوں اہم لغات نہیں گزریں۔

اس 'لغات' کے الحمدللہ تین ایڈیشن طبع ہوچکے ہیں، چوتھا ایڈیشن ایک نئے اضافہ کے ساتھ شائع ہورہا ہے کہ پہلے ایڈیشنز میں کسی لفظ کا حوالہ نمبر نہیں ہے، اب اس ایڈیشن میں یہ اہتمام کیا گیا ہے کہ ہر لفظ کا کم از کم ایک حوالہ ضرور دیا ہے کہ یہ لفظ فلاں نمبر آیت اور فلاں نمبر سورت میں موجود ہے۔ مثلاً:

ضَاحِك: (۱۹:۲۷) اس میں بائیں طرف سورت نمبر اور دائیں طرف آیت نمبر ہے۔

www.KitaboSunnat.com